

271214- صحابہ کرام سے خلافت عمر میں نصف رمضان کے بعد قنوت وتر کی منقول دعا

سوال

جس وقت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ تھے اس وقت رمضان آدھا گزرنے کے بعد صحابہ کرام سے کون سی دعا منقول ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

قنوت وتر کے بارے میں متعدد احادیث وارد ہوئی ہیں، ان میں سے مشہور ترین مسند احمد: (1718)، ابوداؤد: (1425)، ترمذی: (464)، نسائی: (1745)، اور ابن ماجہ: (1178) میں سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آپ کہتے ہیں کہ: "مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت وتر میں پڑھنے کے لیے کچھ کلمات سکھائے: «اللَّهُمَّ اِهْبِئْ فِيمَنْ بَدَيْتَ، وَعَافِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّى فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا عَطَيْتَ، وَفِي شَرِّ مَا هَشَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِي وَلَا تُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَزِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، بِنَارِكُتْ رَبِّنَا وَتَمَّائِيَتْ» ترجمہ: اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ ہدایت دے۔ اور جن کو تو نے عافیت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ عافیت دے اور جن کا تو محافظ ہے ان کے ساتھ میرا بھی محافظ بن۔ اور جو نعمتیں تو نے مجھے عنایت کی ہیں ان میں مجھے برکت عطا فرما۔ اور جو فیصلے تو نے فرمائے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ۔ بلاشبہ فیصلے تو ہی کرتا ہے، تیرے مقابلے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوتا۔ اور جس کا تو والی اور محافظ ہو وہ کہیں ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اور جس کا تو مخالف ہو وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا، بڑی برکتوں (اور عظمتوں) والا ہے تو اے ہمارے رب! اور بہت بلند و بالا ہے۔"

یہ حدیث صحیح ہے، اسے امام نووی نے "خلاصۃ الأحكام" (1/455) میں، اسی طرح ابن حجر نے "موافقتہ النخبر النخبر" (1/333) میں، ابن ملقن "البدرا المنیر" (3/630) میں، جبکہ علامہ البانی نے "صحیح سنن ابوداؤد" (1281) میں صحیح قرار دیا ہے۔

دوم:

خلافت عمر رضی اللہ عنہ کے دوران صحابہ کرام عام طور پر قنوت وتر میں جو دعا پڑھا کرتے تھے اس دعا کو ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ: (1100) میں عروہ بن زبیر کی سند سے بیان کیا ہے کہ عبدالرحمن بن عبد-جو کہ القاری کے لقب سے مشہور تھے اور آپ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت المال کے نگران بھی تھے۔ کہ ایک دن سیدنا عمر رضی اللہ عنہ رمضان میں باہر نکلے تو ان کے ساتھ عبدالرحمن بن عبد بھی تھے آپ رضی اللہ عنہ نے مسجد میں چکر لگایا اس وقت لوگ مسجد میں مختلف ٹولیوں میں بکھرے ہوئے تھے، کوئی اکیلا جماعت کروا رہا تھا، تو کوئی چند لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا، یہ منظر دیکھ کر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا خیال ہے کہ اگر ہم سب لوگوں کو ایک ہی قاری کی اقتدا میں جمع کر دیں تو یہ اچھا ہوگا۔

پھر اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اس خیال کو عزم میں بدل دیا اور سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ ماہ رمضان میں انہیں قیام اللیل کروائیں۔

پھر ایک دن اور سیدنا عمر مسجد تشریف لائے اور لوگ ایک ہی قاری کی اقتدا میں قیام اللیل کر رہے تھے تو یہ منظر دیکھ کر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "یہ اچھا طریقہ ہے، تاہم جس وقت تم آرام کرتے ہو وہ وقت تمہارے قیام کے وقت سے زیادہ افضل ہے، یعنی رات کے آخری حصے میں قیام کرو تو یہ تمہارے لیے افضل ہے۔"

تو لوگ رات کے اول حصے میں قیام کرتے اور نصف رمضان میں کافروں کے خلاف بددعا کرتے اور یہ الفاظ کہتے:

«اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْفُرُونَ بِرُسُلِكَ، وَلَا يُؤْمِنُونَ بِوَعْدِكَ، وَخَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْهِمْ، وَأَلْتَقَى فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ، وَأَلْتَقَى عَلَيْهِمُ رَجْرَجَكَ وَعَذَابَكَ، إِنَّهُ نَحْتُ»

ترجمہ: یا اللہ! تیرے راستے سے روکنے والے، تیرے رسولوں کی تکذیب کرنے والے اور تیرے وعدوں پر یقین نہ رکھنے والے کافروں کو تباہ و برباد فرما، یا اللہ! ان کے درمیان باہمی پھوٹ ڈال دے، ان کے دلوں میں رعب ڈال دے، ان پر اپنا عذاب اور پکڑنازل فرما، اسے اللہ الحق!

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے، اور مسلمانوں کے لیے خیر و بھلائی کی دعائیں کرتے اور اہل ایمان کے لیے مغفرت طلب کرتے تھے۔

راوی کہتے ہیں: کافروں پر لعنت، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود، مومن مرد و خواتین کے لیے مغفرت طلب کرنے کے بعد جب اپنی دعائیں بھی مانگ لیتے تو کہتے:

«اللَّهُمَّ يَا كَرِيمُ، وَكَانَتْ نُصَلِّيُ وَنَسْتَعِجُّ، وَإِنَّكَ نَسْتَعِي وَنَسْتَعِجُّ، وَنَزُجُورُ شَيْئِكَ رَبَّنَا، وَنَخَافُ عَذَابَكَ الْبَاطِلَ، إِنَّ عَذَابَكَ لَمَنْ عَادَيْتَ مُطْمَئِنٌّ»

ترجمہ: یا اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ ریز ہوتے ہیں تیری جانب ہی کوشش کرتے ہیں اور تیرے حکم کی فوری تعمیل کرتے ہیں، اسے پروردگار! ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور فوری چمٹنے والے عذاب سے ڈرتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب تیرے دشمنوں کو اپنی پلیٹ میں لینے والا ہے۔

یہ الفاظ کہہ کر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے

اس اثر کی سند صحیح ہے، اسے البانی رحمہ اللہ نے "قیام رمضان" (31) میں صحیح قرار دیا ہے۔

اسی طرح کا اثر سیدنا معاذ بن حارث ابو حلیمہ انصاری رضی اللہ عنہ جنہیں معاذ القاری کہا جاتا تھا اور ان کا شمار قراء صحابہ کرام میں ہوتا ہے؛ کیونکہ آپ انصاریوں کے امام اور قاری تھے، آپ کی شہادت واقعہ حرہ سن 63 ہجری میں ہوئی، جیسے کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے "الإصابة" (6/110) میں تفصیلات بیان کی ہیں، کہتے ہیں: "انہوں نے ہی عمر رضی اللہ عنہ کو ماہ رمضان میں ترواح پڑھائی تھی" ختم شد

سیدنا معاذ القاری رضی اللہ عنہ سے بھی ماہ رمضان میں قیام کے دوران اس سے ملتی جلتی دعا ماثور ہے، آپ سے یہ دعا ابوداؤد رحمہ اللہ نے "مسائل الإمام أحمد" (ص 96) میں محمد بن سیرین کی سند سے نقل کی ہے، ابن سیرین کہتے ہیں:

"معاذ القاری رضی اللہ عنہ رمضان المبارک کے قیام میں کہا کرتے تھے کہ:

«اللَّهُمَّ صَبِّ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْفُرُونَ بِرُسُلِكَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ، وَخَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْهِمْ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِمُ رَجْرَجَكَ وَعَذَابَكَ، وَزِدْهُمْ رُعبًا عَلَى رُعبِهِمْ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ أَهْلَ الْغَيْبِ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْفُرُونَ بِرُسُلِكَ، وَاللَّهُمَّ أَنْتَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ، وَاللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْهِمْ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِمُ رَجْرَجَكَ وَعَذَابَكَ، وَزِدْهُمْ رُعبًا عَلَى رُعبِهِمْ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَعْضِهِمْ، وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ، وَأَجْمَلْ قُلُوبَهُمْ عَلَى قُلُوبِ آخِيَارِهِمْ، وَأَوِّزْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَنْ يُوَفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ، وَأَنْضِرْهُمْ عَلَى عَذَابِكَ وَعَذَابِ عَمَلِهِمْ، إِنَّهُ نَحْتُ»

ترجمہ: یا اللہ! تیرے راستے سے روکنے والے اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرنے والے کافروں کو عذاب دے۔ یا اللہ! ان کے دلوں میں رعب ڈال دے، ان کے درمیان پھوٹ پیدا فرما دے، یا اللہ! ان پر تیری پکڑ اور عذاب نازل فرما، ان کے دلوں میں موجود ڈر میں مزید اضافہ فرما۔

یا اللہ! تیرے راستے سے روکنے والے اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرنے والے اہل کتاب کو تباہ و برباد فرما، ان کے دلوں میں رعب ڈال دے، یا اللہ! ان کے اندر پھوٹ پیدا فرما، ان پر اپنی پکڑ اور عذاب نازل فرما، یا اللہ! ان کے دلوں میں موجود ڈر میں مزید اضافہ فرما۔

یا اللہ! مومن مرد و خواتین کی مغفرت فرما، مسلمان مرد و خواتین کی مغفرت فرما، باہمی چپقلش رکھنے والوں مسلمانوں کی آپس میں صلح فرما، ان کے دلوں میں الفت ڈال دے، ان کے دلوں کو بہترین مسلمانوں کے دلوں جیسا بنا دے، انہیں تیری طرف سے ملنے والی نعمتوں کا شکر کرنے کی توفیق عطا فرما، انہیں تیرے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما، یا اللہ! ان کی تیرے اور ان کے مشترکہ دشمنوں کے خلاف مدد فرما، یا اللہ الحق!

